

حکیم و اصل خاں کی  
تصنیف تھی، جیسا کہ  
میرزا نے قطعے میں  
واضح کر دیا ہے۔

### ۱۔ شرح :

سلیم خاں و اصل خاں  
کا نور چشم ہے۔ وہ بڑا  
ماہر اور دانشمند طبیب  
ہے اور اس کی باتیں  
بھی نہایت پُر لطف  
ہوتی ہیں۔

### ۲۔ شرح :

زمانہ بھر میں اس کا  
مطب مشہور ہے۔

لوگ علاج کے لیے  
اسی کے ہاں جاتے

ہیں اور لقمان حکیم کا نام  
بھی کسی کو یاد نہیں رہا۔

### ۳۔ لغات :

مبدء عالم : دُنیا  
کا آغاز۔

تمام دہریہ اس کے مطب کا چرچا ہے  
کسی کو یاد بھی لقمان کا نہیں ہے نام  
اُسے فضائلِ علم و ہنر کی افشائش

ہوتی ہے مبدءِ عالم سے اس قدر انعام  
کہ بحثِ علم میں، اطفالِ ابجدی اس کے  
ہزار بار فلاتوں کو دے چکے الزام  
عجیب نسخہ نادر لکھا ہے ایک اس نے

کہ جس میں حکمتِ طب ہی کے مسئلے ہیں تمام  
نہیں کتاب ہے اک منبع نکات بدیع  
نہیں کتاب ہے اک معدنِ جواہر کام  
کل اس کتاب کے سالِ تمام میں جو مجھے

کمالِ فکر میں دیکھا خرد نے بے آرام  
کہا یہ جلد کہ تو اس میں سوچتا کیا ہے؟  
”لکھا ہے نسخہ تحفہ“، یہی ہے سالِ تمام

اطفالِ ابجدی : ابجد پڑھنے والے لڑکے۔

شرح : جب سے دنیا کا آغاز ہوا ہے، اُسے اللہ تعالیٰ نے علم و ہنر